السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اضطباع کب کیا جائے؟ میقات ہی سے یا طواف قدوم شروع کرتے وقت۔ نیز کیا اپنے دونوں کندھوں کو طواف کی دونوں رکعتیں پڑھنے سے پہلے ڈھکے گا یا بعد میں۔ نیز اضطباع صرف طواف میں مشروع ہے یا طواف اور سعی دونوں میں اور اگر کسی نے اضطباع چھوڑ دیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اضطباع یہ ہے کہ طواف کرنے والا اپنے دائیں کندھے کو کھلا رکھے اور اس کے نیچے سے چادر نکال کر کنارہ بائیں کندھے پر ڈال لے۔ یہ صرف طواف قدوم میں سنت ہے واجب نہیں ہے۔ اس لیے اگر کوئی اسے چھوڑ دیتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ صرف طواف میں مشروع ہے جب طواف پورا ہو جائے تو طراف کی رکعتیں پڑھنے سے پہلے اپنے کندھوں کو ڈھک لے۔ یہ دھیان میں رہے کہ اطباع طواف کے ساتوں چکروں میں ہوگا بخلاف رمل کے جو صرف پہلے تین چکروں میں مشروع ہے اور اگر کسی نے اضطباع نہیں کیا تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

[فتاوی مکیہ]

صفحہ06

محدث فتویٰ